

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد



Join Us

Aiou master acadmey

YouTube, Facebook & Website

Assignment schedule semester spring 2024 program Matric

6 credits	Last date	3 credits	Last date
1 st assignment	31 may 2024		
2 nd assignment	24 June 2024	1 st assignment	24 June 2024
3 rd assignment	22 July 2024		
4 th assignment	19 august 2024	2 nd assignment	19 august 2024

اپ اپنے سارے مشقیں 19 اگست 2024 سے پہلے ایک ساتھ بھیجے تاکہ آپ پر دکانہ کا خرچہ کم ائے علیحدہ علیحدہ بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے

ہاتھ سے لکھی ہوئی مشقیں حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں 03049699108

کورس: 260

اپنے کاروبار کے اشتہارات ہمارے ویب سائٹ پر لگانے کے لئے رابطہ کریں

03049699108

مشق نمبر 1

سوال نمبر 1: جدید علوم یعنی سی اے آئی اور سی ایم آئی میں استعمال کیے گئے مختلف پروگرامز کے بارے میں تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب:

سی اے آئی (کمپیوٹر سائنس) اور سی ایم آئی (کمپیوٹر انٹیلی جنس) میں استعمال ہونے والے کئی مختلف پروگرامز ہیں۔ ان میں سے کچھ مشہور پروگرامز درج ذیل ہیں

پیٹرن ریکگنیشن پروگرامز: یہ پروگرامز ڈیٹا میں پیٹرن کی شناخت اور درجہ بندی کر سکتے ہیں۔ ان کا استعمال تصاویر ، آوازوں اور متن کی شناخت کے لیے کیا جا سکتا ہے۔

مشین لرننگ پروگرامز: یہ پروگرامز ڈیٹا سے سیکھ سکتے ہیں اور پیشین گوئیاں کر سکتے ہیں۔ ان کا استعمال اسپام فلٹرنگ ، فراڈ کا پتہ لگانے اور طبی تشخیص کے لیے کیا جا سکتا ہے۔

نچرل لینگویج پروسیسنگ پروگرامز: یہ پروگرامز کمپیوٹرز اور انسانوں کے درمیان قدرتی زبان کی بات چیت کو ممکن بناتے ہیں۔ ان کا استعمال مشین ترجمہ ، چیٹ بوٹس اور متن کے تجزیے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔

روبوٹکس پروگرامز: یہ پروگرامز روبوٹس کو کنٹرول کرتے ہیں۔ ان کا استعمال مینوفیکچرنگ ، لاجسٹکس اور صحت کی دیکھ بھال میں کیا جا سکتا ہے۔

ان پروگرامز کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے ، بشمول

ڈیٹا کی تجزیہ: سی اے آئی اور سی ایم آئی پروگرامز بڑے ڈیٹا سیٹس سے معنی خیز بصیرت حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

فیصلہ سازی: سی اے آئی اور سی ایم آئی پروگرامز پیچیدہ مسائل کے لیے بہتر فیصلے کرنے کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

خودکار کاری: سی اے آئی اور سی ایم آئی پروگرامز کاموں کو خودکار بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جو عام طور پر انسانوں کے ذریعہ کیے جاتے ہیں۔

سی اے آئی اور سی ایم آئی کا تحقیق اور صنعت میں تیزی سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ جیسے جیسے یہ ٹیکنالوجیز ترقی کرتی رہتی ہیں ، ہم ان کے معاشرے پر گہرے اثرات مرتب کرنے کی توقع کر سکتے ہیں۔

03049699108

سوال نمبر 2: الف۔ کمپیوٹر رپورٹ کی تعریف کریں اور سیریل اور پیر اہل پورٹ کو مثالوں سے واضح کریں۔

جواب:

کمپیوٹر رپورٹ ایک دستاویز ہے جو کسی خاص موضوع یا مسئلے کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہے۔ یہ عام طور پر ڈیٹا، تجزیہ اور سفارشات پر مشتمل ہوتا ہے۔ کمپیوٹر رپورٹس کا استعمال کاروبار، حکومت اور تعلیم سمیت مختلف شعبوں میں کیا جاتا ہے۔

سیریل پورٹ ایک قسم کا مواصلاتی پورٹ ہے جو ڈیٹا کو ایک وقت میں ایک بیٹ بھیجتا ہے۔ سیریل پورٹس کا استعمال عام طور پر پرنٹرز، کی بورڈز اور ماؤس جیسے آؤٹ پٹ آلات کو کمپیوٹرز سے جوڑنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

مثال:

ایک کمپیوٹر رپورٹ میں کسی کمپنی کی مالی کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ رپورٹ میں آمدنی، اخراجات اور منافع جیسے ڈیٹا شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ ڈیٹا گرافس اور چارٹس کے ذریعے بصیرت افزا بنایا جا سکتا ہے۔ رپورٹ میں سفارشات بھی شامل ہو سکتی ہیں کہ کمپنی اپنی کارکردگی کو کیسے بہتر بنا سکتی ہے۔

سوال نمبر 2: ب۔ مائیکرو پروسیسر کا کمپیوٹر میں کیا کردار ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب:

مائکرو پروسیسر ، جسے سی پی یو (سنٹرل پروسیسنگ یونٹ) بھی کہا جاتا ہے ، کمپیوٹر کا دماغ ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا چپ ہے جو کمپیوٹر کے تمام حساب کتاب اور منطقی کاموں کو انجام دیتا ہے۔

مائکرو پروسیسر کے بنیادی افعال درج ذیل ہیں:

ہدایات کو ڈی کوڈ کرنا اور ان پر عمل درآمد کرنا: مائکرو پروسیسر سافٹ ویئر پروگراموں سے ہدایات وصول کرتا ہے ، ان ہدایات کو سمجھتا ہے ، اور پھر ان پر عمل درآمد کرتا ہے۔

ڈیٹا کو پراسیس کرنا: مائکرو پروسیسر اعداد و شمار کو حساب کتاب اور منطقی کاموں کے لیے پراسیس کرتا ہے۔

ان پٹ اور آؤٹ پٹ آلات کو کنٹرول کرنا: مائکرو پروسیسر کمپیوٹر کے ان پٹ اور آؤٹ پٹ آلات کو کنٹرول کرتا ہے ، جیسے کہ کی بورڈ ، ماؤس ، مانیٹر اور پرنٹر۔

مائکرو پروسیسر کے بغیر ، کمپیوٹر کچھ نہیں کر سکتا۔ یہ کمپیوٹر کا ضروری حصہ ہے جو اسے کام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

مائیکرو پروسیسر کے کچھ اہم حصے درج ذیل ہیں

مائیکرو پروسیسر کا دماغ ہے۔ یہ ہدایات کو ڈی کوڈ کرتا ہے اور ان پر CU: CU کنٹرول یونٹ عمل درآمد کرنے کے لیے دیگر حصوں کو سگنل بھیجتا ہے۔

حساب کتاب اور منطقی کاموں کو انجام دیتا ہے۔ ALU: Arithmetic Logic Unit

رجسٹرز: رجسٹرز ڈیٹا اور ہدایات کے لیے عارضی اسٹوریج فراہم کرتے ہیں۔

کیچ: کیچ ایک تیز میموری ہے جو اکثر استعمال ہونے والے ڈیٹا اور ہدایات کو اسٹور کرتی ہے۔

بس: بسیں ڈیٹا اور ہدایات کو مائیکرو پروسیسر کے مختلف حصوں کے درمیان منتقل کرتی ہیں۔

مائیکرو پروسیسر کی کارکردگی کو کئی عوامل سے ماپا جاتا ہے ، بشمول

گھڑی کی رفتار: گھڑی کی رفتار مائیکرو پروسیسر کے فی سیکنڈ سائیکل کی تعداد ہے۔ ایک اعلیٰ گھڑی کی رفتار عام طور پر تیز کارکردگی کا اشارہ ہوتی ہے۔

کور کی تعداد: کور مائیکرو پروسیسر کے اندر انفرادی پروسیسنگ یونٹس ہیں۔ زیادہ کور عام طور پر بہتر کارکردگی کا اشارہ ہوتے ہیں۔

ٹرانسسٹر کی گنتی: ٹرانسسٹر مائیکرو پروسیسر کے بنیادی بلڈنگ بلاکس ہیں۔ زیادہ ٹرانسسٹر عام طور پر زیادہ طاقتور مائیکرو پروسیسر کا اشارہ ہوتے ہیں۔

مائیکرو پروسیسر کمپیوٹرز کی کارکردگی کا ایک اہم حصہ ہیں۔ جیسے جیسے مائیکرو پروسیسر زیادہ طاقتور ہوتے جا رہے ہیں ، کمپیوٹر زیادہ طاقتور اور ورسٹائل ہوتے جا رہے ہیں۔

سوال نمبر 3: الف۔ کوئی سے پانچ استعمال ہونے والے اپلیکیشن سافٹ ویئر پر بحث کریں۔

جواب:

کوئی سے پانچ استعمال ہونے والے اپلیکیشن سافٹ ویئر درج ذیل ہیں:

1. آفس سافٹ ویئر: آفس سافٹ ویئر دستاویزات ، سپریڈ شیٹس اور پریزنٹیشنز بنانے اور ترمیم کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ آفس سافٹ ویئر کے کچھ مشہور پروگرامز میں مائیکروسافٹ آفس ، اوپن آفس اور گوگل ڈاکس شامل ہیں۔
2. ویب براؤزر: ویب براؤزر انٹرنیٹ پر ویب صفحات کو دیکھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ویب براؤزر کے کچھ مشہور پروگرامز میں گوگل کروم ، موزیلا فائر فاکس اور مائیکروسافٹ ایج شامل ہیں۔
3. ای میل کلائنٹ: ای میل کلائنٹ ای میل بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ای میل کلائنٹ کے کچھ مشہور پروگرامز میں مائیکروسافٹ آؤٹ لک ، موزیلا تھنڈر برڈ اور گوگل میل شامل ہیں۔
4. میڈیا پلیئر: میڈیا پلیئر آڈیو اور ویڈیو فائلوں کو چلانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ میڈیا پلیئر میڈیا پلیئر اور آئی ٹیونز شامل ہیں۔ VLC کے کچھ مشہور پروگرامز میں وائنڈوز میڈیا پلیئر ،
5. گیمز: گیمز تفریح اور تفریح کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ گیمز کے کچھ مشہور اقسام میں ایکشن گیمز ، پزل گیمز اور رول پلے ٹنگ گیمز شامل ہیں۔

سوال نمبر 3: ب۔ سنٹرل پروسیسنگ یونٹ (سی پی یو) کی وضاحت کریں۔

جواب:

سنٹرل پروسیسنگ یونٹ (سی پی یو)، جسے مائکرو پروسیسر بھی کہا جاتا ہے، کمپیوٹر کا دماغ ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا چپ ہے جو کمپیوٹر کے تمام حساب کتاب اور منطقی کاموں کو انجام دیتا ہے۔

سی پی یو کے بنیادی افعال درج ذیل ہیں:

ہدایات کو ڈی کوڈ کرنا اور ان پر عمل درآمد کرنا: سی پی یو سافٹ ویئر پروگراموں سے ہدایات وصول کرتا ہے، ان ہدایات کو سمجھتا ہے، اور پھر ان پر عمل درآمد کرتا ہے۔
ڈیٹا کو پراسیس کرنا: سی پی یو اعداد و شمار کو حساب کتاب اور منطقی کاموں کے لیے پراسیس کرتا ہے۔

ان پٹ اور آؤٹ پٹ آلات کو کنٹرول کرنا: سی پی یو کمپیوٹر کے ان پٹ اور آؤٹ پٹ آلات کو کنٹرول کرتا ہے، جیسے کہ کی بورڈ، ماؤس، مانیٹر اور پرنٹر۔

سی پی یو کے بغیر، کمپیوٹر کچھ نہیں کر سکتا۔ یہ کمپیوٹر کا ضروری حصہ ہے جو اسے کام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

سی پی یو کے کچھ اہم حصے درج ذیل ہیں:

سی پی یو کا دماغ ہے۔ یہ ہدایات کو ڈی کوڈ کرتا ہے اور ان پر عمل (CU): CU کنٹرول یونٹ درآمد کرنے کے لیے دیگر حصوں کو سگنل بھیجتا ہے۔

حساب کتاب اور منطقی کاموں کو انجام دیتا ہے۔ ALU: ALU Arithmetic Logic Unit

رجسٹرز: رجسٹرز ڈیٹا اور ہدایات کے لیے عارضی اسٹوریج فراہم کرتے ہیں۔

کیچ: کیچ ایک تیز میموری ہے جو اکثر استعمال ہونے والے ڈیٹا اور ہدایات کو اسٹور کرتی ہے۔

بسیں: بسیں ڈیٹا اور ہدایات کو سی پی یو کے مختلف حصوں کے درمیان منتقل کرتی ہیں۔

سی پی یو کی کارکردگی کو کئی عوامل سے مایا جاتا ہے ، بشمول

گھڑی کی رفتار: گھڑی کی رفتار سی پی یو کے فی سیکنڈ سائیکل کی تعداد ہے۔ ایک اعلیٰ گھڑی کی رفتار عام طور پر تیز کارکردگی کا اشارہ ہوتی ہے۔

کور کی تعداد: کور سی پی یو کے اندر انفرادی پروسیسنگ یونٹس ہیں۔ زیادہ کور عام طور پر بہتر کارکردگی کا اشارہ ہوتے ہیں۔

ٹرانسسٹر کی گنتی: ٹرانسسٹر سی پی یو کے بنیادی بلڈنگ بلاکس ہیں۔ زیادہ ٹرانسسٹر عام طور پر زیادہ طاقتور سی پی یو کا اشارہ ہوتے ہیں۔

سی پی یو کمپیوٹرز کی کارکردگی کا ایک اہم حصہ ہیں۔ جیسے جیسے سی پی یو زیادہ طاقتور ہوتے جا رہے ہیں ، کمپیوٹر زیادہ طاقتور اور ورسٹائل ہوتے جا رہے ہیں۔

سوال نمبر 4

الف: کمپیوٹر ان پٹ اور آؤٹ پٹ ڈیوائسز کی تعریف کریں اور مثالوں سے واضح کریں۔

ان پٹ ڈیوائسز وہ ڈیوائسز ہیں جو صارف کو کمپیوٹر سے ڈیٹا اور ہدایات داخل کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔ ان میں شامل ہیں:

کی بورڈ: کی بورڈ حروف ، اعداد اور علامات کو کمپیوٹر میں داخل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ماؤس: ماؤس کمپیوٹر اسکرین پر اشارے کو حرکت دینے اور اشیاء کو منتخب کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ٹچ اسکرین: ٹچ اسکرین ایک ایسی اسکرین ہے جسے انگلی یا اسٹائلز سے چھو کر کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

اسکینر: اسکینر کاغذی دستاویزات اور تصاویر کو کمپیوٹر میں ڈیجیٹل شکل میں تبدیل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ویب کم: ویب کم ویڈیو چیٹ اور ویڈیو کنفرنسنگ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

آؤٹ پٹ ڈیوائسز وہ ڈیوائسز ہیں جو صارف کو کمپیوٹر سے ڈیٹا اور معلومات فراہم کرتی ہیں۔ ان میں شامل ہیں:

مونٹر: مونٹر کمپیوٹر کی ویڈیو آؤٹ پٹ کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

پرنٹر: پرنٹر کمپیوٹر سے دستاویزات اور تصاویر کو کاغذ پر پرنٹ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

اسپیکر: اسپیکر کمپیوٹر سے آڈیو آؤٹ پٹ کو بجاتے ہیں۔

پروجیکٹر: پروجیکٹر کمپیوٹر کی ویڈیو آؤٹ پٹ کو بڑی اسکرین پر پیش کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں

کی بورڈ کا استعمال کرتے ہوئے ، آپ کمپیوٹر پر دستاویز لکھ سکتے ہیں ، ای میل بھیج سکتے ہیں اور ویب براؤز کر سکتے ہیں۔

ماؤس کا استعمال کرتے ہوئے ، آپ فائلوں اور فولڈرز کو کھول اور منتقل کر سکتے ہیں ، ایپلی کیشنز لانچ کر سکتے ہیں اور گیمز کھیل سکتے ہیں۔

ٹچ اسکرین کا استعمال کرتے ہوئے ، آپ فون یا ٹیبلٹ کو کنٹرول کر سکتے ہیں ، ویڈیو دیکھ سکتے ہیں اور گیمز کھیل سکتے ہیں۔

اسکینر کا استعمال کرتے ہوئے ، آپ کاغذی دستاویزات اور تصاویر کو کمپیوٹر میں محفوظ کر سکتے ہیں اور ان میں ترمیم کر سکتے ہیں۔

ویب کم کا استعمال کرتے ہوئے ، آپ ویڈیو چیٹ اور ویڈیو کنفرنسنگ کر سکتے ہیں۔

مونٹر کا استعمال کرتے ہوئے ، آپ کمپیوٹر کی ویڈیو آؤٹ پٹ دیکھ سکتے ہیں ، جیسے دستاویزات ، تصاویر اور ویڈیوز۔

پرنٹر کا استعمال کرتے ہوئے ، آپ دستاویزات اور تصاویر کو کاغذ پر پرنٹ کر سکتے ہیں۔

اسپیکر کا استعمال کرتے ہوئے ، آپ کمپیوٹر سے آڈیو آؤٹ پٹ سن سکتے ہیں ، جیسے موسیقی اور گیمز کی آوازیں ۔

پروجیکٹر کا استعمال کرتے ہوئے ، آپ کمپیوٹر کی ویڈیو آؤٹ پٹ کو بڑی اسکرین پر پیش کر سکتے ہیں ، جیسے پریزنٹیشنز اور فلمیں ۔

ب: کی بورڈ کا خاکہ بنا کر اس کی بنیادی حصوں کو تفصیلاً واضح کریں ۔

کی بورڈ کا خاکہ

کی بورڈ کے بنیادی حصے

کی کیپس: کی کیپس وہ پلاسٹک یا ربڑ کی چابیاں ہیں جن پر حروف ، اعداد اور علامات لکھی ہوتی ہیں ۔ جب آپ کسی کلید کو دباتے ہیں ، تو اس کے نیچے کا سوئچ بند ہو جاتا ہے ، جو کمپیوٹر کو یہ بتاتا ہے کہ آپ نے کون سا حرف ، عدد یا علامت درج کیا ہے ۔

کی بورڈ لے آؤٹ: کی بورڈ لے آؤٹ وہ طریقہ ہے جس سے کیز کی بورڈ پر ترتیب دی جاتی ہیں ۔ لے آؤٹ ہے ، جس کا نام پہلی چھ حروف کی قطار کے QWERTY سب سے عام کی بورڈ لے آؤٹ نام پر رکھا گیا ہے ۔

ماڈیفائر کیز: ماڈیفائر کیز وہ کیز ہیں جو دوسری کلیدوں کے ساتھ استعمال ہوتی ہیں ان کے معنی کو تبدیل کرنے کے لیے ۔ عام ماڈیفائر کلیدوں میں شامل ہیں

Ctrl:

کاپی کرنے کے لیے اور Ctrl+C کنٹرول کی کا استعمال اکثر شارٹ کٹس کے لیے کیا جاتا ہے ، جیسے
پیسٹ کرنے کے لیے - Ctrl+V

Shift:

شفٹ کی کا استعمال حروف کو بڑے حروف میں لکھنے اور خصوصی علامات تک رسائی
حاصل کرنے کے لیے کیا جاتا ہے -

Alt

آلٹ کی کا استعمال اکثر مینوز اور شارٹ کٹس تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کیا جاتا :
ہے -

Windows key

ونڈوز کی کا استعمال ونڈوز اسٹارٹ مینو کھولنے کے لیے کیا جاتا ہے - :

Command key:

کمانڈ کی کا استعمال میکینٹوش کمپیوٹرز پر شارٹ کٹس کے لیے کیا جاتا ہے -

نمبر پیڈ: نمبر پیڈ کی بورڈ کے دائیں جانب واقع کلیدوں کا ایک سیٹ ہے جو اعداد اور ریاضی کے
آپریٹرز کو داخل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے -

فنکشن کیز: فنکشن کیز کی بورڈ کے اوپری حصے میں واقع کلیدوں کا ایک سیٹ ہے جو مختلف کاموں کے لیے استعمال ہوتا ہے ، جیسے ایپلی کیشنز لانچ کرنا اور ویلیوم کو ایڈجسٹ کرنا۔

کرسر کیز: کرسر کیز کی بورڈ کے دائیں جانب واقع کلیدوں کا ایک سیٹ ہے جو دستاویزات اور ویب صفحات میں نیویگیٹ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

اسٹیٹس لائٹس: اسٹیٹس لائٹس کی بورڈ پر واقع روشنیاں ہیں جو کمپیوٹر کی حیثیت کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہیں ، جیسے کیپ لاک آن ہے یا نہیں۔

کی بورڈ کا انتخاب کرتے وقت غور کرنے کے لیے عوامل

کی بورڈ کا انتخاب کرتے وقت ، غور کرنے کے لیے کئی عوامل ہیں ، جیسے

کی بورڈ کا سائز اور شکل: کی بورڈ آپ کے لیے آرام دہ اور استعمال میں آسان ہونا چاہیے۔

کی بورڈ کا لے آؤٹ: آپ کو وہ کی بورڈ لے آؤٹ منتخب کرنا چاہیے جس کے ساتھ آپ سب سے زیادہ آرام دہ ہوں۔

کی بورڈ کی خصوصیات: کچھ کی بورڈز میں اضافی خصوصیات ہوتی ہیں ، جیسے بیک لائٹنگ اور پروگرامیز کیبل۔

کی بورڈ کی قیمت: کی بورڈز کی قیمتیں چند ڈالر سے لے کر سینکڑوں ڈالر تک ہو سکتی ہیں۔

کی بورڈ کا استعمال کرتے ہوئے ٹائپنگ کی بنیادی باتیں

کی بورڈ کا استعمال کرتے ہوئے ٹائپنگ سیکھنے کے لیے ، درج ذیل تجاویز پر عمل کریں

صحیح انگلیوں کا استعمال کریں - ہر حرف ، عدد اور علامت کو درج کرنے کے لیے مخصوص انگلیاں تفویض کی گئی ہیں - صحیح انگلیوں کا استعمال کرنے سے آپ کی ٹائپنگ کی رفتار اور درستگی میں بہتری آ سکتی ہے -

ہوم پوزیشن کا استعمال کریں - ہوم پوزیشن وہ پوزیشن ہے جہاں آپ کی انگلیاں آرام کرتی ہیں جب آپ ٹائپ نہیں کر رہے ہوں - ہوم پوزیشن پر واپس

Whatsapp
03049699108

سوال نمبر 5

اسکینر کے ذریعے مختلف قسم کے ڈاکیومنٹ کو تصویری یا ٹیکسٹ کی شکل میں کمپیوٹر میں کیسے منتقل کیا جاتا ہے ؟

اسکینر کے ذریعے مختلف قسم کے ڈاکیومنٹ کو تصویری یا ٹیکسٹ کی شکل میں کمپیوٹر میں منتقل کرنے کے لیے ، مندرجہ ذیل مراحل پر عمل کریں

1. کیبل یا نیٹ ورک کیبل کے ذریعے کمپیوٹر سے USB اسکینر کو کمپیوٹر سے جوڑیں - اسکینر کو جوڑیں -

2. اسکینر سافٹ ویئر انسٹال کریں - اسکینر کے ساتھ آنے والے سافٹ ویئر انسٹال کریں - یہ سافٹ ویئر آپ کو اسکینر کو کنٹرول کرنے اور اسکین کی گئی تصاویر اور دستاویزات کو دیکھنے اور ان میں ترمیم کرنے کی اجازت دے گا۔

3. اسکینر کو کھولیں - اسکینر کا ڈھکن کھولیں اور اس میں دستاویز یا تصویر رکھیں -

4. اسکین کی ترتیبات کو ایڈجسٹ کریں - اسکین کی ترتیبات کو ایڈجسٹ کریں ، جیسے ریزولوشن اور رنگ کی گہرائی -

5. دستاویز یا تصویر کو اسکین کریں - اسکین شروع کرنے کے لیے "اسکین" بٹن پر کلک کریں -

6. اسکین کی گئی تصویر یا دستاویز کو محفوظ کریں - اسکین کی گئی تصویر یا دستاویز کو کمپیوٹر پر محفوظ کریں -

Whatsapp
03049699108

تصویری شکل میں دستاویزات کو اسکین کرنے کے لیے

1. اسکین کی ترتیبات میں ، "تصویری" کو منتخب کریں -

2. دستاویز یا تصویر کو اسکین کریں -

جیسے فائل فارمیٹ میں محفوظ BMP یا PNG ، JPEG اسکین کی گئی تصویر کو کمپیوٹر پر 3. کریں۔

ٹیکسٹ کی شکل میں دستاویزات کو اسکین کرنے کے لیے

1. کو منتخب کریں۔ (Optical Character Recognition) "OCR" اسکین کی ترتیبات میں ،
2. دستاویز کو اسکین کریں۔
3. سافٹ ویئر اسکین کی گئی تصویر کا تجزیہ کرے گا اور اسے ٹیکسٹ میں تبدیل کر دے OCR .
4. جیسے فائل فارمیٹ میں محفوظ کریں۔ PDF یا TXT ، DOCX ٹیکسٹ کو کمپیوٹر پر .

ب: اسکینرز کی مختلف اقسام کی وضاحت کریں۔

اسکینرز کی مختلف اقسام ہیں ، جن میں شامل ہیں

فلیٹ بیڈ اسکینرز: فلیٹ بیڈ اسکینرز سب سے عام قسم کے اسکینرز ہیں۔ ان میں ایک گلاس پلےٹ ہوتی ہے جس پر آپ دستاویز یا تصویر رکھتے ہیں۔

شیٹ فیڈ اسکینرز: شیٹ فیڈ اسکینرز دستاویزات کو اسکین کرنے کے لیے موزوں ہیں جو بہت بڑی یا بہت موٹی ہیں۔ ان میں ایک فیڈر ہوتا ہے جس میں آپ دستاویزات کو داخل کرتے ہیں۔ پورٹ ایبل اسکینرز: پورٹ ایبل اسکینرز چھوٹے اور ہلکے ہوتے ہیں، جس سے انہیں لے جانا آسان ہو جاتا ہے۔ وہ عام طور پر دستاویزات کو اسکین کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جو چھوٹی ہوتی ہیں۔

فلم اسکینرز: فلم اسکینرز فلم کے نیگیٹوز اور سلائیڈز کو اسکین کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ہینڈ ہیلڈ اسکینرز: ہینڈ ہیلڈ اسکینرز چھوٹے اور ہلکے ہوتے ہیں، جس سے انہیں ہاتھ میں پکڑ کر استعمال کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ وہ عام طور پر دستاویزات اور اشیاء کو اسکین کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جو چھوٹی ہوتی ہیں۔

Whatsapp
03049699108

RESEARCH PROJECT

8613, 8675,&81

ASSIGNMENTS

- ✍️ MATRIC
- ✍️ FA, ICOM
- ✍️ BA, B.COM
- ✍️ AD ALL PROGRAMS
- ✍️ ADE
- ✍️ B.ED
- ✍️ BS ALL PROGRAMS
- ✍️ BBA
- ✍️ MASTER ALL PROGRAMS



اس کے علاوہ سپیشل اسٹمنٹ آرڈر
پر تیار کی جاتی ہیں

PLACE ORDER
03049699108

